Vol 5 Issue 11 May 2016

ISSN No :2231-5063

International Multidisciplinary Research Journal

Golden Research Thoughts

Chief Editor
Dr.Tukaram Narayan Shinde

Publisher
Mrs.Laxmi Ashok Yakkaldevi

Associate Editor
Dr.Rajani Dalvi

Honorary
Mr.Ashok Yakkaldevi

Welcome to GRT

RNI MAHMUL/2011/38595 **ISSN No.2231-5063**

Golden Research Thoughts Journal is a multidisciplinary research journal, published monthly in English, Hindi & Marathi Language. All research papers submitted to the journal will be double - blind peer reviewed referred by members of the editorial board.Readers will include investigator in universities, research institutes government and industry with research interest in the general subjects.

Regional Editor

Manichander Thammishetty
Ph.d Research Scholar, Faculty of Education IASE, Osmania University, Hyderabad

International Advisory Board

Kamani Perera
Regional Center For Strategic Studies, Sri Lanka

Janaki Sinnasamy
Librarian, University of Malaya

Romona Mihaila
Spiru Haret University, Romania

Delia Serbescu
Spiru Haret University, Bucharest, Romania

Anurag Misra
DBS College, Kanpur

Titus PopPhD, Partium Christian University, Oradea,Romania

Mohammad Hailat
Dept. of Mathematical Sciences, University of South Carolina Aiken

Abdullah Sabbagh
Engineering Studies, Sydney

Ecaterina Patrascu
Spiru Haret University, Bucharest

Loredana Bosca
Spiru Haret University, Romania

Fabricio Moraes de Almeida
Federal University of Rondonia, Brazil

George - Calin SERITAN
Faculty of Philosophy and Socio-Political Sciences Al. I. Cuza University, Iasi

Hasan Baktir
English Language and Literature Department, Kayseri

Ghayoor Abbas Chotana
Dept of Chemistry, Lahore University of Management Sciences[PK]

Anna Maria Constantinovici
AL. I. Cuza University, Romania

Ilie Pintea,
Spiru Haret University, Romania

Xiaohua Yang
PhD, USA

......More

Editorial Board

Pratap Vyamktrao Naikwade
ASP College Devrukh,Ratnagiri,MS India

R. R. Patil
Head Geology Department Solapur University,Solapur

Rama Bhosale
Prin. and Jt. Director Higher Education, Panvel

Salve R. N.
Department of Sociology, Shivaji University,Kolhapur

Govind P. Shinde
Bharati Vidyapeeth School of Distance Education Center, Navi Mumbai

Chakane Sanjay Dnyaneshwar
Arts, Science & Commerce College, Indapur, Pune

Awadhesh Kumar Shirotriya
Secretary,Play India Play,Meerut(U.P.)

Iresh Swami
Ex - VC. Solapur University, Solapur

N.S. Dhaygude
Ex. Prin. Dayanand College, Solapur

Narendra Kadu
Jt. Director Higher Education, Pune

K. M. Bhandarkar
Praful Patel College of Education, Gondia

Sonal Singh
Vikram University, Ujjain

G. P. Patankar
S. D. M. Degree College, Honavar, Karnataka

Maj. S. Bakhtiar Choudhary
Director,Hyderabad AP India.

S.Parvathi Devi
Ph.D.-University of Allahabad

Sonal Singh,
Vikram University, Ujjain

Rajendra Shendge
Director, B.C.U.D. Solapur University, Solapur

R. R. Yalikar
Director Managment Institute, Solapur

Umesh Rajderkar
Head Humanities & Social Science YCMOU,Nashik

S. R. Pandya
Head Education Dept. Mumbai University, Mumbai

Alka Darshan Shrivastava
Shaskiya Snatkottar Mahavidyalaya, Dhar

Rahul Shriram Sudke
Devi Ahilya Vishwavidyalaya, Indore

S.KANNAN
Annamalai University,TN

Satish Kumar Kalhotra
Maulana Azad National Urdu University

Address:-Ashok Yakkaldevi 258/34, Raviwar Peth, Solapur - 413 005 Maharashtra, India
Cell : 9595 359 435, Ph No: 02172372010 Email: ayisrj@yahoo.in Website: www.aygrt.isrj.org

ISSN: 2231-5063 Impact Factor : 3.4052(UIF) Volume - 5 | Issue - 11 | May - 2016

GRT Golden Research Thoughts

سعادت حسن منٹو کی افسانہ نگاری

(اوسیکر شہناز بانو علی مظہر)

سعادت حسن منٹو ایک کامیاب افسانہ نگار تسلیم کئے گئے ہیں۔ پریم چند کے بعد افسانہ نگاروں کی جو نسل سامنے آئی، اس میں وہ بہت اہم مقام رکھتے ہیں۔ منٹو کی شناخت عام طور پر ایک فحش افسانہ نگار کی حیثیت سے ہوتی ہے۔ منٹو خود لکھتے ہیں، میں افسانہ نہیں لکھتا، افسانہ مجھے لکھتا ہے۔ منٹو نے اپنی کہانیوں میں نفرت کی نگاہ سے دیکھے جانے والے طبقے کی تصویر کشی کی ہے۔ انھوں نے ہر طبقے اور ہر طرح کے انسانوں کی زندگی کو بہت قریب سے دیکھا تھا۔ اور ان کی ذہنی کشمکش کو دیکھ کر ہی ان پر قلم اٹھایا ہے۔

بعض نقادوں کا کہنا ہے کہ ، " منٹو نے اپنے افسانوں میں جنس کو عام زندگی سے الگ کر کے دیکھنے کی کوشش نہیں کی ہے۔" جنسی استحصال کے پس منظر میں منٹو نے زندگی کی ناہمواریوں کو اجاگر کیا ہے۔ منٹو نے اپنی کہانیاں پابندی سے آزاد ہو کر لکھی ہے۔ اس لئے ان کی ان کہانیوں میں جوش روانی اور ایک تازگی کا احساس ہوتا ہے۔ اور جنسی موضوعات سے تعلق رکھنے والی یہ کہانیاں منٹو کی دوسری کہانیوں کے مقابلے میں زیادہ کامیاب نظر آتی ہیں۔

فکر و خیال کے اعتبار سے منٹو ترقی پسند تحریک سے وابستہ تھے۔ اور حقیقت نگاری کا فریضہ ادا کیا۔ منٹو کا فن بہت اہم ہے۔ فنی لوازمات برتنے میں انھیں بہت مہارت حاصل ہے۔ وہ کنایے اور اشارے سے جذبات نگاری کا حق ادا کر دیتے ہیں۔ منٹو کے کرداروں کی دنیا زندگی کے تلخ حقائق پر مبنی ہے۔ ان کے نزدیک بہترین آرٹ کی خوبی یہی ہے کہ حقائق کو لوگوں کے سامنے عریاں کر کے رکھا جائے۔ منٹو اپنے پلاٹ کی تشکیل بارونق شہروں سے کرتے ہیں۔ وہ سماج میں پھیلی گندگی کو منظر عام پر لانا ضروری سمجھتے ہیں، وہ خوبیوں سے زیادہ خامیوں پر نگاہ ڈالتے ہیں۔

وہ خود لکھتے ہیں کہ " چکی پیسنے والی عورت جو دن بھر کام کرتی ہے، اور رات کو اطمینان سے سو جاتی ہے، میرے افسانے کی ہیروئن نہیں ہو سکتی۔ میری ہیروئن چکلے کی ایک عورت ہو سکتی ہے، جو رات کو جاگتی ہے اور دن کو سونے میں کبھی کبھی یہ ڈراؤنا خواب دیکھ کر اٹھ بیٹھتی ہے کہ ، بڑھاپا اس کے دروازے پر دستک دینے آیا ہے۔"

منٹو کے اوپر فحش نگاری کے جرم میں مقدمے چلے ، اور انھیں عریاں نگار کہا گیا۔ لیکن منٹو کہتے ہیں کہ " میں غلاظت کو چھپاتا نہیں بلکہ اسے صاف کرتا ہوں۔"

جنسی افسانوں کے علاوہ بھی منٹو نے بہت سے کامیاب افسانے لکھے ہیں، کچھ افسانوں میں نو عمری کے رومان کی جھلک ہے، شوخی، شرارت ہے تو کہیں سیاسی حالات کی طرف اشارہ۔ ان کا پہلا افسانہ " تماشا " ۱۹۳۵ء میں شائع ہوا۔ اس کا موضوع جلیان والا باغ کا حادثہ ہے۔ ۱۹۳۸ء میں " نیا قانون " شائع ہوا۔ ۱۹۴۰ء میں ان کے افسانوں کا مجموعہ " منٹو کے افسانے " شائع ہوا۔ انھوں نے کل تین سو افسانے لکھے۔ " ٹوبہ ٹیک سنگھ " ان کا شاہکار افسانہ ہے۔ جس میں تقسیم وطن اور تبادلہ آزادی کو اپنے طنز کا نشانہ بنایا ہے ، اور اپنے کرداروں کے ذریعے سیاسی رہنماؤں کا مذاق اڑایا ہے۔

منٹو کے افسانوں میں کردار نگاری تمام خوبیوں کے ساتھ اجاگر ہوتی ہے۔ کردار حقیقت کی پوری تصویر کشی کرتے ہیں۔ کردار نگاری سے منٹو انسانی نفسیات کے گہرے مطالعے کا ثبوت پیش کرتے ہیں۔ " ہتک " میں سوگندھی ، " کالی شلوار " میں سلطانہ کا جو کردار منٹو نے پیش کیا ہے ، اس کی مثال اردو افسانوں میں کم ہی ملے گی۔ منٹو کا اسلوب سادہ اور سچائی پر مبنی ہے۔ وہ تشبیہات اور استعارات سے کم کام لیتے ہیں۔ منٹو کے ہر کردار میں خامی ہونے کے باوجود بھی ان سے ہمدردی ہے۔ منٹو کے فن میں ہی منٹو کی عظمت کا راز پوشیدہ ہے۔

ممتاز قریشی کے خیال میں۔ " منٹو ایک فطری فنکار ہیں۔ ان کے یہاں انسانی ہمدردی کا جذبہ اور مظلوم کی حمایت کا جوش ٹھاٹھیں مارتا نظر آتا ہے۔" منٹو کو دنیا کی بدصورتی سے شکایت ہے ، دل ٹوٹتا ہے ، اور اسے سدھارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے پاس معمولی باتوں کے لئے غیر معمولی انداز موجود ہے۔ منٹو خود لکھتے ہیں کہ " زمانے کے جس دور سے ہم گذر رہے ہیں ، اگر آپ اس سے ناواقف ہیں تو میرے افسانے پڑھئے ، اگر آپ ان افسانوں کو برداشت نہیں کر سکتے تو، اس کا مطلب یہ ہے کہ زمانہ ناقابل برداشت ہے۔ مجھ میں جو برائیاں ہیں، وہ اس عہد کی برائیاں ہیں، میری تحریر میں کوئی نقص نہیں۔"

Publish Research Article
International Level Multidisciplinary Research Journal
For All Subjects

Dear Sir/Mam,

We invite unpublished Research Paper,Summary of Research Project,Theses,Books and Book Review for publication,you will be pleased to know that our journals are

Associated and Indexed,India

- ✶ International Scientific Journal Consortium
- ✶ OPEN J-GATE

Associated and Indexed,USA

- EBSCO
- Index Copernicus
- Publication Index
- Academic Journal Database
- Contemporary Research Index
- Academic Paper Databse
- Digital Journals Database
- Current Index to Scholarly Journals
- Elite Scientific Journal Archive
- Directory Of Academic Resources
- Scholar Journal Index
- Recent Science Index
- Scientific Resources Database
- Directory Of Research Journal Indexing

Golden Research Thoughts
258/34 Raviwar Peth Solapur-413005,Maharashtra
Contact-9595359435
E-Mail-ayisrj@yahoo.in/ayisrj2011@gmail.com
Website : www.aygrt.isrj.org